

بادلوں کا ساتھ چلنا

[www.sirat-e-mustaqeem.net](http://www.sirat-e-mustaqeem.net)

## بادلوں کا ساتھ چلنا

بیان کیا جاتا ہے کہ حلیمہ پیار و محبت کی وجہ سے آپ کو دھوپ میں نکلنے نہیں دیتی تھیں۔ ایک دن آپ اپنی رضاعی بہن کے ساتھ دھوپ میں نکل پڑے۔ حلیمہ نے دیکھا تو لڑکی پر خفا ہو گئیں۔ کہ تم دھوپ میں کیوں گئیں۔ لڑکی نے کہا اماں جان میرے بھائی کو دھوپ نہیں لگتی۔ میں نے دیکھا کہ اس پر بادل سایہ کئے تھے۔ جدھر یہ بچہ جاتا تھا اُدھر وہ بھی چلتے تھے۔ اور جہاں یہ رک جاتا تھا وہ بھی رک جاتے تھے۔ اس کیفیت سے دو مہاں تک پہنچا ہے۔

ابن سعد نے اس واقعہ کو دو طریقوں سے نقل کیا ہے۔ ایک میں صرف واقدی کا حوالہ ہے۔ اور اس کے آگے کوئی نام نہیں دیا۔ ص ۱۱ ج ۱ اور دوسرے میں ہے کہ واقدی نے معاذ بن محمد سے اور اس نے عطلے سے اور عطلے نے ابن عباسؓ سے سنا۔ ابن سعد کے علاوہ ابو نعیم، ابن عساکر اور ابن طرماح نے بھی اسی سلسلے سے اس واقعہ کو نقل کیا ہے۔ مگر اس سلسلے میں واقدی کے علاوہ معاذ بن محمد، محمد بن جابر اور ابن عباسؓ ہجرت مدینہ سے دو سال قبل پیدا ہوئے تھے، سیرت ابنی ص ۶۷ ج ۲۔